سوال

(377) خلع والی عورت کی عدت اور کیا دونوں دوبارہ شادی کر سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب بیوی خاوند سے خلع کا مطالبہ کرے اور خاوند موافقت کرلے تو خلع کے بعد عورت کتنی مدت تک شادی کے لیے انتظار کرے؟ اور کیا دونوں کے لیے دوبارہ شادی کرنا ممکن ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر خلع حاصل کرنے والی عورت حاملہ ہو تو علماء کے اجماع کے ساتھ اس کی عدت وضع حمل ہے۔ (المغنی لابن قدامہ (11/227)

لیکن اگر وہ حاملہ نہیں تو اس کی عدت میں اہل علم کا اختلاف ہے اکثر اہل علم کا تو یہ کہنا ہے کہ وہ تین حیض عدت گزارے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کا عموم اسی پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالمُطَلَّقـٰتُ يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلـٰثَةَ قُروءٍ ... ٢٢٨ سورة البقرة

"اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک عدت گزاریں۔"

مگر صحیح قول یہ ہے کہ خلع حاصل کرنے والی عورت ایک حیض عدت گزارے گی، اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی کو بھی خلع حاصل کرنے کے بعد ایک حیض عدت گزارنے کا حکم فرمایا تھا۔ (صحیح: صحیح ترمذی (946) ابو داود (2229) کتاب الطلاق باب فی الخلع ترمذی (1186) کتاب الطلاق اللعان باب ماجاء فی الخلع)

اور یہ حدیث مذکورہ بالا آیت کی تخصیص کر دیتی ہے اس لیے اسی پر عمل کیا جائے گا۔

علاوہ ازیں اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ نئے نکاح کے ساتھ دوبارہ شادی کر کے اکھٹے ہو جائیں۔ (شیخ عبد الکریم)

خلع کے بعد میاں بیوی کے دوبارہ اکھٹے ہونے کے بارے میں سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی سے دریافت کا ی گیا تو اس کا جواب تھا:

ان دونوں کے لیے نئے مہر نئے نکاح، عورت کی رضامندی اور دیگر مکمل شرائط نکاح وارکان نکاح کے ساتھ اکھٹے ہونا جائز اور درست ہے۔ کیونکہ خلع کو بینونہ صغریٰ (چھوٹی جدائی) شمار کیا جاتا ہے کہ جس کی وجہ سے شوہر ہمیشہ کے لیے عورت سے جدا نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ کے لیے جدائی تیسری طلاق کے بعد ہوتی ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق](#)

ص461

محدث فتویٰ